جرمنی میں مختلف اقوام سے تعلق رکھنے والی احمدی خواتین اور نومبائعات کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات

ملاقات کے اس پروگرام میں 12 متفرق قوموں سے تعلق رکھنے والی 77 احمدی خواتین موجود تھیں۔ ان کے علاوہ جرمن، ترک نژاد احباب کی فیملیز بھی موجود تھیں۔

آٹھ بجکر پندرہ منٹ پر حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تشریف آوری پر پروگرام کا آغاز ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سب سے پہلے دریافت فرمایا کہ حالیہ کچھ عرصہ میں نئی احمدی ہونے والی کتنی خواتین یہاں موجود ہیں؟ اس پر مجلس میں موجود چند خواتین نے اپنے ہاتھ بلند کئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک افغانی نومبائعہ خاتون جن کی دو بیٹیاں بھی ہمراہ تھیں سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ وہی ہیں جنھوں نے پوری فیملی کے ساتھ بیعت کی ہے؟ اور آپ کے میاں اور بیٹے بھی مردانہ مسجد میں موجود ہیں؟ اس پر موصوفہ نے بتایا کہ جی حضور ہماری پوری فیملی نے بیعت کی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک پولش نومبائعہ سے دریافت فرمایا کہ انہیں قبولِ احمدیت سے کیا ملا؟ اس پولش خاتون نے جواب دیا کہ **احمدیت سے مجھے خدا ملا ہے۔**

ایک نوجوان بچی سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اُس کے والدین کے ردِعمل کے بارہ میں دریافت فرمایا تو اس بچی نے بتایا کہ احمدیت قبول کرنے کے بعد اس کے والدین کا منفی ردِعمل تھا لیکن وہ کچھ نہیں کرسکتے تھے۔ یہ بچی اللہ کے فضل سے استقامت کے ساتھ احمدیت پر قائم ہے۔

ایک پاکستانی نومبائع خاتون نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اپنے بیٹے (بعمر دو سال) کو پیار دینے کی درخواست کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت اس کے خوش نصیب بچے کو پیار دیا۔

ایک غیر پاکستانی خاتون نے یہ سوال کیا کہ جرمنی میں تبلیغ کے کام کو مزید کیسے بڑھایا جاسکتا ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہر شخص کو امن کا پیغام پہنچنا چاہئے۔ کیونکہ لوگوں کو حقیقی اسلام کا علم نہیں ہے۔ لوگ انتہا پسند مسلمانوں کی طرف سے ہونے والے دہشتگردی کے واقعات سے خوفزدہ ہیں۔ لیکن ہمارا کام ہے کہ ہر ایک کو پیغام پہنچائیں۔ یہ ایک مشکل کام ہے لیکن لوگوں سے رابطے بڑھائیں اور تعلقات پیدا کریں۔ سیمینارز اور سمپوزیم کا انعقاد کریں۔ لیف لیٹنگ کریں۔ یونیورسٹیز اور کالجز میں طالبات سے رابطے بڑھائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جرمنی میں خدام بہت فعال ہیں۔ انہوں نے رپورٹ دی تھی کہ دو تین ماہ میں ساڑھے سات لاکھ فلائرز تقسیم کئے ہیں۔ اسی طرح جب مساجد وغیرہ کے افتتاح ہوتے ہیں تو میڈیا میں اچھی کوریج ہوتی ہے۔ تو اپنے پروگراموں سے فائدہ اُٹھائیں اور نئے رستے تلاش کریں۔ لیکن اپنی روایات کو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔ دل میں یہ جوش و جذبہ ہونا چاہئے کہ ہم نے باہم متحد ہو کر پیغام کو پھیلانا ہے۔ پاکستانی، غیر پاکستانی سب مل کر کوشش کریں تا کہ پیغام پہنچایا جائے۔ کیونکہ ابھی بہت تھوڑے لوگ ہیں جن کو حقیقی اسلام کا علم ہے۔

کسی نے سوال کیا کہ East Germany میں لوگ اسلام سے بہت خوفزدہ ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ صرف East Germany میں نہیں بلکہ سارے ایسٹ یورپ کے ممالک میں یہی صورتحال ہے۔ کیونکہ وہاں کمیونزم تھا اور لوگوں کا مذہب سے واسطہ ہی نہیں تھا۔ کمیونزم کے اثر کی وجہ سے لوگ مذہب سے خوفزدہ ہیں۔ اب لوگوں کا ڈر ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ معاشرہ کو امن دینے کے لئے اسلام کی حقیقی تعلیمات سے متعارف کروائیں۔

ایک پاکستانی خاتون نے جن کے میاں جرمن ہیں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے رہنمائی چاہی کہ ان کے سسرال مسلمان نہیں ہیں اور وہ کرسمس اور سالگرہ وغیرہ کے موقع پر بچوں کو تحائف دیتے ہیں تو اس صورتحال میں کیا کرنا چاہئے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ تو آپ نے بچوں کو سمجھانا ہے کہ اسلام کی تعلیم کیا ہے؟ اگر دادی وغیرہ تحائف دے دیتی ہیں تو بچوں کو سمجھایا جاسکتا ہے کہ یہ ان کا ایک تہوار ہے اس لئے وہ تحائف دے رہے ہیں۔ اور جب ہماری عیدیں وغیرہ آئیں تو ان کو تحائف دیئے جاسکتے ہیں۔

پھر یہ سوال کیا گیا کہ ان لوگوں کی شادیوں اور دیگر فنکشنز پر شراب وغیرہ پی جاتی ہے تو اس صورتحال میں کیا کرنا چاہئے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ایسی صورتحال میں بچوں کو سمجھایا جاسکتا ہے کہ حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس شخص پر جو شراب بناتا ہے، بیچتا ہے لعنت بھیجی ہے۔ آپ لوگوں نے بچوں کو سمجھانا ہے کہ یہ آپ کے دین کا معاملہ ہے۔ جب بچے بڑے ہوں گے تو یہ چیزیں معاشرہ میں عام ہوں گی۔ اس لئے بہتر ہے کہ پہلے سے ہی ان کو سمجھایا جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہر جگہ یہی مسائل ہیں۔ تو ایسے امور کے بارہ میں آپ نے بچوں کو سمجھانا ہے اور انہیں بتانا ہے کہ ان امور کے متعلق اسلامی تعلیم کیا ہے اور اس تعلیم کی کیا وجوہات ہیں۔

ایک جرمن سٹوڈنٹ بچی نے سوال کیا کہ اس کی ایک دہریہ کے ساتھ گفتگو ہوئی تھی اور دہریہ نے سوال کیا تھا کہ خدا تعالیٰ کے لئے He کا لفظ کیوں استعمال ہوتا ہے؟ She کا لفظ کیوں نہیں استعمال ہوتا؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ خدا تعالیٰ کی شان قدرت کو ظاہر کرنے کے لئے ہے۔ نہ صرف اسلام بلکہ دیگر مذاہب مثلاً عیسائیت میں بھی He ہی کہا جاتا ہے۔ عورت ذات نازک تصور کی جاتی ہے اور اپنی نزاکت کی وجہ سے وہ ہر کام نہیں کرسکتی۔ اس وجہ سے مناسب نہیں ہے۔ ویسے بھی زبان تو کامل نہیں ہوتی۔ آپ نے کچھ نہ کچھ تو استعمال کرنا ہوتا ہے۔ جیسے He, She, It وغیرہ۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مزید فرمایا کہ ویسے بھی اگر وہ لڑکی دہریہ ہے تو اس کو He اور She کی بحث میں پڑنا ہی نہیں چاہئے۔ یہ اس کے لئے ایک بے بنیاد بحث ہے۔

ایک سوال کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس نے انسان کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ تو خدا تعالیٰ کو اپنی عبادت کروانے کی کیا ضرورت ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کو ہماری عبادت کی ضرورت نہیں بلکہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی ضرورت ہے۔ اور شکرگزاری کے لئے ضروری ہے کہ ہم اس کی عبادت کریں۔ مثلاً یونیورسٹی میں جب آپ اچھا پیپر دیتی ہیں تو آپ کو اچھے رزلٹ کا انتظار ہوتا ہے۔ یہ ایک قدرتی چیز ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس بچی سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ نے کبھی کوئی سچا خواب دیکھا ہے؟ بچی نے ہاں میں جواب دیا۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ وہ اللہ کی ہستی کے بارہ میں ثبوت ہے۔ آپ اس کو استعمال کرسکتی ہیں کہ خدا کی قدرت کیسے کام کرتی ہے۔

ایک سوال politics (سیاست) میں اطاعت کرنے کے متعلق کیا گیا۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ سیاست میں کوئی اطاعت نہیں ہوتی۔ اس ضمن میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک لطیفہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے دوسرے شخص سے politics کا مطلب پوچھا تو اس شخص نے جواب دیا کہ poli کا مطلب 'بہت زیادہ' ہے اور tics کا مطلب 'جونکیں' (یعنی خون چوسنے والی) ہے۔ یعنی سیاست میں کوئی سچائی نہیں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ تیسری دنیا میں تو سیاست میں کوئی بھی سچائی کے معیار پر نہیں ہے۔ سب ایک جیسے ہیں۔

ملاقات کے اختتام پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں میں چاکلیٹ تقسیم فرمائے۔ ایک جرمن نومبائعہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اپنی کم عمر بچی کے ساتھ تصویر بنوانے کی درخواست کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بچی کو پیار دیا اور تصویر بنوانے کا شرف بھی عطا فرمایا۔ جرمن نومبائعہ بہن اس خوش نصیبی پر بہت خوش تھیں۔

میٹنگ کے اختتام پر کچھ غیر پاکستانی نومبائعات نے اس امر کا بھی اظہار کیا کہ آج وہ بہت خوش ہیں کیونکہ انہوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو پہلی مرتبہ دیکھا ہے۔ اور آج کا دن ان کی زندگیوں کا ایک اہم دن ہے۔

یہ میٹنگ آٹھ بجکر چالیس منٹ پر ختم ہوئی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہِ شفقت مبارک احمد تنویر صاحب مبلغ سلسلہ جرمنی کی بیٹی عزیزہ عطیۃ الاول کی تقریبِ رخصتانہ میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ عزیزہ عطیۃ الاول کی شادی مکرم سعید احمد عارف صاحب مبلغ سلسلہ کے ساتھ طے پائی ہے۔

تقریب کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔